



Nurturing Believers

مسلمان خواتین کے لیے تربیتِ اولاد سے متعلقہ نصائح

رمضان میں دعا کے ذریعہ اللہ ﷻ سے تعلق جوڑنا (پانچواں حصہ)

اس سیریز کی آنے والی پوسٹس میں ہم نے چند مسنون دعائیں منتخب کی ہیں، جنہیں بچے آسانی سے یاد کر سکتے ہیں اور مزید ہم نے ان دعاؤں کی وضاحت بھی کی ہے، تاکہ بچوں کو ان دعاؤں کا مقصد اور ان کی اہمیت سکھائی جاسکے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ان وضاحتوں کے بعد بچے یہ دعائیں نہ صرف زبان سے مانگیں گے بلکہ دل سے بھی، اور ان کی مدد سے وہ اللہ تعالیٰ کو جانیں گے ان کا تعلق اپنے رب سے زیادہ مضبوط ہوگا، ان شاء اللہ۔

لیکن پہلے ہمیں بنیاد اس طرح سے ڈالنی ہوگی



اس دنیا میں جب کسی چیز کا مقررہ وقت مکمل ہو جاتا ہے، تو وہ چیز بھی کسی نہ کسی طرح ختم ہو جاتی ہے۔ کھانے کی چیزیں کچھ عرصے بعد گل سڑ جاتی ہیں، پھول مرجھا جاتے ہیں، آپکے کھلونے میں پڑی بیٹری ختم ہو جاتی ہے بلکہ کھلونا بھی بالآخر ٹوٹ جاتا ہے، بجلی کا بلب فیوز ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ہم میں سے ہر کسی کا دنیا میں وقت محدود ہے۔ (اس موقع پر اپنے بچے سے ان استعمال کی چیزوں کا تذکرہ کریں جو خراب ہو گئیں، یا پھٹ یا ٹوٹ گئیں۔ اگر انکا کوئی پالتو جانور مرا ہو، یا کسی جان پہچان والے کا انتقال ہوا ہو، تو اسکا بھی تذکرہ کر سکتی ہیں)

جب چیزوں کا وقت مکمل ہو جاتا ہے تو وہ کسی کام کی نہیں رہتیں، اور ہم اکثر انہیں اٹھا کر پھینک دیتے ہیں۔ لیکن جب کوئی چیز ہمیں بہت پیاری ہوتی ہے (جیسے کسی عزیز کا دیا ہوا خاص تحفہ) تو چاہے وہ استعمال کے قابل نہ بھی رہے، ہم اسے سنبھال کر رکھ دیتے ہیں اور ارادہ کرتے ہیں کہ اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھیں گے۔ اسی طرح جب دنیا میں ہمارا وقت پورا ہو جائے گا، تو اگر ہم اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں پھینکیں گے نہیں بلکہ ہمیں واپس اپنے پاس بلا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ایک خاص جگہ رکھیں گے جسے جنت کہتے ہیں۔

جنت وہ جگہ ہے جہاں ہم اپنی ہر مرضی پوری کر سکتے ہیں، بغیر کسی روک ٹوک کے۔ وہاں ہماری ہر خواہش پوری ہوگی، بس ہم کسی چیز کو چاہیں گے، اور وہ ہمارے پاس آ جائے گی۔ وہاں کوئی ہمارا دل نہیں دکھائے گا، کوئی ہم سے لڑے گا نہیں، کوئی ہمارا مذاق نہیں اڑائے گا، کوئی ہمیں غصہ نہیں دلائے گا۔ وہاں ہم ہمیشہ خوشی خوشی مزے میں رہیں گے، اپنے پسندیدہ لوگوں کے ساتھ، اللہ تعالیٰ کے قریب۔ (اس موقع پر اپنے بچوں سے جنت کے متعلق مزید بات کریں۔ ان کے سامنے ان چیزوں کا ذکر کریں جو انہیں پسند ہیں اور انہیں جنت میں ان چیزوں کو انجائے کرنے کے لامحدود امکانات کے بارے میں بتائیں۔ ان کے سامنے اپنی آئیڈیل جنت کا تفصیلی تصویر پیش کریں، کہ جنت میں آپ کیا کیا کریں گی، اور انہیں بھی ترغیب دیں کہ وہ اسکت بارے میں سوچیں اور اسے بیان کریں۔ ساتھ ہی ان چیزوں کا بھی ذکر کریں جو آپکے بچوں کو پسند نہیں، اور تاکید کریں کہ وہ جنت میں نہیں ہوں گی)۔

اللہ تعالیٰ کے پیارے کیسے بنیں (اور جنت میں کیسے جائیں)؟



آسان سی بات ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے اس کی بات ماننے سے بنتے ہیں، وہ کرنے سے جس کا اس نے ہمیں حکم دیا ہے اور وہ چھوڑنے سے جس کو کرنے سے منع فرمایا ہے۔ والدین کے ساتھ بھی بالکل ایسا ہی معاملہ ہے۔ ہمارے امی ابو ہم سے خوش ہوتے ہیں جب ہم ان کی بات ماننے ہیں، اور ناراض ہوتے ہیں جب ہم ان کی نہیں سنتے۔ (اس موقع پر بچوں کو وہ اوقات یاد دلائیں جب انہوں نے آپکی بات مانی تھی اور آپ ان سے ناراض ہوئی تھیں، اور ایسے موقع بھی یاد دلائیں، جب آپ اس بچے سے خوش ہوئی تھیں جس نے بات مانی، اور اس سے ناراض جس نے بات نہ مانی)

ہم اللہ تعالیٰ کے پیارے وہ کام کر کے بھی بن جاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہوں، جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوں۔ اسی طرح ہم اپنے امی ابو اور دوسرے عزیزوں کا بھی دل جیتتے ہیں۔ مثلاً اگر ہم امی کے کہے بغیر اپنے کمرے کو صاف کرتے ہیں یا کھانے کے بعد دسترخوان پر سے برتن اٹھاتے ہیں تو اس سے امی خوش ہو جاتی ہیں۔ اگر ہم اپنے دادا دادی یا نانا نانی کو فون کر کہ ان کا حال پوچھیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اگر ہمارا دوست بیمار ہو اور سکول نہ آسکے، تو اگر ہم اسے سکول کا کام سمجھا دیں تو ہمارے دوست کے دل میں ہماری محبت بڑھ جاتی ہے۔ اگر ہم کیک بنا کر پڑوسیوں سے شئیر کریں یا باہر سڑک کی صفائی کریں تو ہمارے پڑوسی ہم سے خوش ہوتے ہیں۔

تو اس کا دعا سے کیا تعلق ہے؟



دعا میں حیران کن سوپر پاور ہے! نہ صرف یہ کہ دعا کے ذریعے آپ اپنی ضرورت یا خواہش پوری کروا سکتے ہیں (جیسا کہ ہم نے پہلے سیکھا ہے)، نہ صرف یہ کہ یہ سوپر ہیرو آنے والی مصیبتیں روک دیتا ہے (یہ بھی ہم نے پہلے پڑھا ہے)، اس میں مزید ایک اور سوپر پاور بھی ہے۔ کیا آپ وہ سننے کے لئے تیار ہیں؟

کچھ دعائیں روزمرہ کے عام کاموں کو اتنا خاص بنا دیتی ہے، کہ اب وہ کام ہمیں اللہ تعالیٰ کا پیارا بنا دیتے ہیں۔



غرض ہم اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے نماز پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں، لیکن یہ نیک اعمال اتنے آسان نہیں ہوتے، اور ہر وقت نہیں کیے جا سکتے۔ لیکن اگر ہم صرف چند آسان سی دعائیں سیکھ لیں اور انہیں موقع کے مطابق پڑھیں، جیسے کھاتے، پیتے، سوئے، تیار ہوتے ہوئے (یعنی وہ کام جو ہم روٹین میں روز کرتے ہی ہیں) تو یہ دعائیں ان معمولی کاموں کو ایسی خاص نیکیوں میں بدل دیتی ہیں جو ہمیں اللہ کا پیارا بنا دیتی ہیں!

یہ ایسے ہے جیسے ہم نے پلین کیک بنایا جو کوئی بھی زیادہ شوق سے نہیں کھاتا، لیکن پھر ہم نے اس پر کریم اور چاکلیٹ سے خوبصورت اور مزیدار ڈیکوریشن کی اور اب سب اسکو کھانے کے لیے دوڑتے ہیں۔ یا جیسے اپنے باغ سے کچھ سادہ سے پھولوں کا گلدستہ بنایا، لیکن پھر اسے خوبصورت کاغذ میں لپیٹا اور اس پر سرخ ربن باندھا، اور اب سب اسکی تعریف کرتے ہیں۔

تو آو شروع کریں۔ آؤ کچھ آسان سی دعائیں سیکھیں جو ہمارے روزمرہ کے عام اعمال کو خاص بنا دیں، جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہوں اور جو ہمیں اللہ کا پیارا بنا دیں۔ تاکہ پھر جب ہمارا اس دنیا میں وقت ختم ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ہمیں جنت میں داخل فرمائیں، جہاں مزہ ہی مزہ ہو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔ اور اس کے علاوہ ان دعاؤں کے ذریعے ہمیں وہ بھی مل جائے جو ہم مانگ رہے ہیں۔

یہ دعائیں ہمیں نبی ﷺ نے سکھائیں، کیوں کہ وہ ساری دنیا میں سب سے زیادہ دوسروں کی مدد کرنے والے تھے، اور وہ ہمیشہ کوشش کرتے تھے کہ جنت جانے میں دوسروں کی مدد کریں۔ انہوں نے ہمیں اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے بہت سارے طریقے سکھائے، اور ان میں سے ایک طریقہ یہ خصوصی دعائیں تھیں، سوپر پاور والی!